السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

امام سفیان ثوریؒ کا نام ثوری کیسے پڑ گیا کہا جاتا ہے کہ "انہوں نے مسجد میں داخل ہوتے ہوئے بایاں پاؤں آگے کیا تھا تو انہیں ان کے استاد نے آواز دی اے ثور بایاں پاؤں کیوں آگے کیا اور سنت کی مخالفت کی۔ تو سفیانؒ نے اپنا نام ثوری رکھ لیا، تاکہ انہیں وعظ و نصیحت رہے۔ کیا یہ صحیح ہے؟ مولانا سعید الرحمن۔ 23/جمادی الاولیٰ 1415ھ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ولا حول ولا قوۃ الا باللہ۔

کتب الرجال میں اپنی استطاعت کے مطابق تلاش بسیار کے بعد ہمیں یہ قول نہیں ملا۔ بلکہ کتب رجال سے تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ "ثور" قبیلہ ہے جیسے کہ ابن خلکان کی "وفیات الاعیان" میں ہے؛

امام سفیان ثوریؒ خلیفہ مہدی پر داخل ہوئے اور ایسی باتیں کہیں جن میں شدت بھی تھی تو عیسیٰ بن موسیٰ نے انہیں کہا، "آپ امیر المؤمنین سے اس طرح باتیں کرتے ہیں اور آپ تو ثور قبیلہ کے ایک فرد ہیں تو سفیان ثوریؒ" نے فرمایا، ثور قبیلے کا وہ شخص جو اللہ کی اطاعت کرتا ہے تیری قوم کے اس شخص سے بہتر ہے جو اللہ کی نافرمانی کرتا ہے۔

اور آپ کا نسب اس طرح بیان کیا ہے۔ سفیان بن سعید بن مسروق بن حبیب بن رافع بن عبداللہ بن عوھبہ بن آبی عبداللہ بن منقذ بن نصر بن الحارث بن ملکان بن ثور ابن عبدمناۃ بن آد بن طابخۃ بن الیاس بن مضر بن نزار بن عدنان۔

اور ابن آبی الدنیا نے محمد بن خلف التیمی سے ان کا نسب اسی طرح بیان کیا ہے لیکن انہوں منقذ اور الحارث کو ساقط کیا ہے اور مسروق کے بعد حمزہ کو زیادہ کیا ہے باقی ایک جیسا ہے۔

اور اسی طرح ھیثم بن عدی اور ابن سعد نے ان کا نسب اسی طرح ذکر کیا ہے اور وہ ثور بن طابخۃ کی اولاد میں سے ہیں۔

اور بعض نے ثور ھمدان سے نسب جوڑا ہے لیکن یہ قول قابل نہیں۔

دیکھیں سیر آعلام النبلاء (7/229) اور زرکلی نے اعلام (3/104) میں انہیں بنی ثور بن عبدمناۃ مضر سے بتایا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص203

محدث فتویٰ